گندھارا یونیورسٹی آرڈیننس 2002

خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر LIV کا 2002

23 نومبر 2002

ایک

آرڈیننس

مہیا کرنے کے لئے قائم کرنے ایک جامع کے مقام پر پشاور کے نام سے گندھارا جامع۔

ہر گا یہ ہے قرین مصلحت کرنے مہیا کے لئے قائم ایک جامع مقام پر پشاور کے نام سے گندھارا جامع، میں پرائیوٹ سیکٹر، اور کے لئے معمالات ضلعی اس کے۔،

اور ہر گا گورنر کا خیبر پختونخواہ کا ہے مطمئن کہ حالات سازگار موجود جو کرتے یہ ضروری کے لیا جائے فوری اقدام۔

اب بدیوجہ اب بالتعمیل کے نفاذ ہنگامی حالت کے چودویں دن کے اکتوبر 1999ء، جیسے ترمیم کیا گیا تا حال، عین اور پروینشل دستوری آڈر نمبر 1، 1999 اور استعمال کے تمام اختیارات قابل بناتے ہوئے اسے سلسلے میں، گورنر خیبر پختونخواہ کا ہے خوش بنانے اور نافذ کرنے درجہ ذیل آرڈیننس

ا۔ مختصر عنوان اور ابتدا

ا۔ یہ آرڈیننس پکارا جا سکتا ہے گندھارا یونیورسٹی آرڈیننس 2002

۲۔ یہ ہوگا فوری نافذ العمل

II۔ تعریف

اس آرڈیننس میں جب تک سیاق وسباق دوسری طرح چاہیے یا ضرورت ہو، حسب ذیل عبارات ہونگے مرتالب بذریعہ ھذاالترتیب تفویض کئے گئے ان کو، یہ ہے۔

الف۔ "بورڈز آف گورنر" مطلب بورڈ آف گورنر دفعہ ۲۰ کے بنایا گیا،

ب۔ "امناء کا جماعت" مطلب وقف کے امناء کا جماعت تعینات کیا گیا دفعہ ۱۹ کے تحت

ج۔ "چانسلر" مطلب جامع کا چانسلر

د۔ "ڈین" مطلب فیکلٹی یا یونیورسٹی کے ادارے کا عمید

ر۔ "ایچ ای سی" مطلب اعلی تعلیمی کمیشن بنایا گیا تحت اعلی تعلیم کمیشن آرڈینس 2002

س۔ "مقررہ" مطلب اس آرڈینس کے تحت بنائے گئے کوائف یا ریگولیشنز کے مقرر۔

ش۔ "سیکشن" مطلب ایک دفعہ اس آرڈینس کا

ط۔ "ٹرسٹ" مطلب بیگم محمد نصیر ٹرسٹ بنایا گیا کے ذریعے ایک خاص ٹرسٹ دستاویز، سب رجسٹرار پشاور کے ساتھ رجسٹرڈ شدہ، اور داخل شد میں "بہی" نمبر 1، والیم 1324 صفحہ 279 تاریخ 27 نومبر 1979ء،

ظ۔ "یونیورسٹی" مطلب گندھارا جامع قائم شدہ تحت دفعہ ۳، اور

ع۔ "وائس چانسلر" مطلب جامع کا وائس چانسلر

۳۔ قائمہ اور شمول جامع کا۔ 1 پشاور کے مقام پر ایک یونیورسٹی قائم کی جائی گی جو کہ " گندھارا یونیورسٹی" کے نام سے پکاری جائی گی۔ بشمول

الف۔ چانسلر، وائس چانسلر، ڈینز اور بورڈ آف گورنر کے دوسرے ممبران

ب۔ ایسے کونسلز، کمیٹیوں اور دوسرے اداروں کے ممبران جیسے بورڈ آف گورنر بنا سکتا ہے یا بورڈ آف ٹرسٹی ہدایت دے سکتے ہے۔

یونیورسٹی کے استاتذہ اور طالب علم اور اسکے بنائے گئے یونٹ

اور سٹاف ایسے دوسرے افسران اور ممبران جو وقتاً فوقتاً بورڈ آف گورنر تخصیص کرے گا۔

۲۔ جامعہ ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی گندھارا یونیورسٹی کے نام سے، جسکا ہوگا دوامی سلسلہ اور ایک عام مہر، بااختیارات دوسرے امور، حاصل کرنے، رکھنے اور ختم کرنے کوئی اراضی یا جامعہ سے متعلق سرمایہ کاری اور اسی نام سے مدعی اور مدعی علیہ بن سکتا ہے۔

۴۔ جامعہ کے اختیارات اور افعال

جامعہ کے اختیارات ہونگے،

الف۔ جیسے یہ موضوع سمجھے علمی شاخوں کو ہدایات مہیا کرنا اور علم کی ترقی پر چار ایسے طریقوں سے جیسے یہ مقرر کرے۔

ب۔ طالبعلموں کا داخلہ اور امتحان

ج۔ مطالعے کیلئے علوم اور کریکلے لاء جامع کے علوم کے شاخوں کے لئے

د۔ امتخانات لینا اور انعام دینا اور ڈگری، ڈپلومے، سرٹیفیکیٹ اور دوسرے اکیڈمیک امتیازات عطا کرنا ایسے اشخاص کو جو داخل ہو اور پاس کیا ہو اس کے امتخانات تحت کردہ اس کے مقررہ کردہ شرائط

س۔ مقرر کردہ انداز میں منظور شدہ اشخاص کو اعزازی ڈگریاں اور دوسرے امتیازات عطاء کرنا

ش۔ مقرر کردہ شرائط پر تعلیمی اداروں کا الحاق دینا اور ختم کرنا

ص۔ فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ، ریسرچ انسٹیویٹ اور دوسرے علمی سنٹر علمی شاخوں میں قائم کرنا، اور تعلیم کے سہولیات دوسرے سہولیات، پیشہ ورانہ ٹرینگ اور ریسرچ کو مدد فراہم کرنا

ط۔ کالجوں اور دوسرے ملحقہ اداروں یا اس کے ساتھ الحاق کے خواہش مند کالجوں اور دوسرے تعلیمی اداروں کا معائنہ کرنا

ظ۔ دوسرے جماعت اداروں کے ساتھ تعاون کرنا ایسے انداز میں اور ایسے مقصد کے لئے جیسے یہ مقرر کرے

ع۔ ایسے اکیڈمی یا انتظامی آسامیاں پیدا کرنا جامع کے امور کے سلسلے میں جیسے یہ ضروری سمجھے اور ایسی آسامیوں کے تعنیاتیوں کو منظور کرنا جو اس میں مخصوص کیئے ہو، بشمول ڈائکٹر اور پروفیسر کی آسامیاں

غ۔ سکالرشپ، نمائشیں میڈلز اور انعامات تحت شرائط دینا

ف۔ جامعہ کے رہائش قابو کرنا، رہائش کا انتظام وانصاران، ہاسٹل اور لارجنگ منظور کرنا

ق۔ ان طالبعلوں کی غیر نصابی اور سیاحتی سرگرمیوں کو ترویج دینا اور انکی صحت اور مفاد عامہ کو ترقی دینے کے انتظامات کرنا

ل جیسے یہ مختص کرے فیس اور دوسرے چارجز کا مطالبہ اور حصول

م۔ معاہدوں کرنا، اور منسوخ کرنا،

ن۔ اراضی کی حصول تبدیلی اور منتقلی، اور عطیات، حباب الوصیتیں، ٹرسٹ اور خباط، چندہ، سرمایہ وقف اور دوسرے عطیات دیئے گئے جامعات حاصل کرنا اور سرمایہ لگانا اور ایسے فنڈ جو نمائندگی کرتے ہیں ایسے اراضی، عطیوں ، حباب الوصتیں، ٹرسٹ، خباط، چندوں، سرمایہ وقف یا چندہ ایسے طریقے سے جیسے یہ مناسب سمجھے

و۔ ریسرچ اور دوسرے کاموں کی تشہراور پرنٹینگ کے لئے مہیا کرنا

ء۔ قائم کیئے گیئے شاخوں میں ریسرچ کرنا جیسے یہ مقرر کرے۔

ی۔ مختلف اداروں اور کمیٹیوں کے ممبران تعنیات کرنا جیسے اکیڈمیک اور انتظامی سرگرمیوں کے لئے ضروری ہو اور ا ایسے افسران اور عملہ تعنیات کرنا اور ایسے افسران اور عملہ کے اختیارات اور فرائض کے لئے شرائط نافذ کرنا

ے۔ دوسرے اداروں کے ساتھ اور اکیڈمیک رابطے اور سرگرمیوں میں ہونا، اور اکیڈمیک معیار بنانے شریک کار

ہونا

اور جامعہ کے مقاصد کو مزید بہتر کرنے کیلئے تمام اقدامات اور کام کرنا جو ضروری ہو۔

5۔ جامعہ سب لئے عام

جامعہ ہر جس کے لوگوں کیلئے عام ہوگا، اور الگ اداروں، کسی بھی مذہب رنگ و نسل اور عقیدے یا دو میسائل کا جو جامعتی طور پر داخلے کا مستحق ہوان کورسز میں جو جامعہ پیش کرتا ہے اور کوئی ایسا اشخاص کو لینے سے انکار کرے گا جو صرف جنس مذہب رنگ و نسل جوڑ و میسائل کی بیناد پر حق سمجھتا ہو۔

6۔ سر پرست

گورنر خیبر پختونخواہ جامعے کا سر پرست ہوگا

7۔ جامعہ کے افسران

۔جامعہ کے افسران درجہ ذیل ہونگے۔

الف۔ چانسلر

ب۔ وائس چانسلر

ج۔ ڈین

د۔ ٹیچینگ ڈیپارٹمنٹ/ ضلعی کالجوں کے پرنسپل کے سربراہ

ر۔ رجسٹرار

ز۔ ڈائکٹر فنانس

س۔ کنٹرول آف امتحانات

ش۔ رزیڈنٹ آڈیٹر

ص۔ ڈایکٹر منصوبہ بندی اور ترقیات

ض۔ لائبیرین

ط۔ ایسے دوسرے افراد جو مقرر کئے گئے ہو جامعہ کے افسران

8۔ چانسلر

ا۔ آمناء کا بورڈ سر پرست کے باہمی مشورے سے جامعہ کا چانسلر تغنیات کرے گا ایسے شرائط وضوابط پر جیسے یہ مقرر کرے۔

۲۔ چانسلر کے مدت ملازمت عام طور تین سال ہوگی۔ بشرطیکہ کہ چانسلر کو دوسری یا مزید مدت تک کوئی قدغن نہ ہو۔

۳۔ چانسلر جب موجود ہو تو یونیورسٹی کے شرکاء کا اجتماع یا دوسرے مجالس کی سربراہی کرے گا۔

۴۔ اعزازی ڈگریاں کو عطاء کرنے کا ہر مشورہ چانسلر کے توصیق سے مشروط ہوگا۔

۵۔ آمناء کو بورڈ سرپرست کے مشورے سے چانسلر کو ہٹا سکتا ہے اگر وہ،

الف۔ پاگل بن گیا ہو۔

ب۔ ایسے ادارے کا ممبر کے طور پر کام کرنے سے معذور ہو

ج۔ پاکستان کی کسی بھی عدالت سے کسی اخلاقی جرم میں شامل ہونے سے سزا یافتہ ہو

9۔ دورہ، معائنہ/ملاقات

ا۔ چانسلر جامعہ کے مماملات سے متعلق کسی معاملے میں کی انکوائری یا معائنہ کرے گا۔ اور کسی شخص یا اشخاص کو انکوائری کرنے یا معائنہ کرنے کی ہدایات دے گا۔

الف۔ یونیورسٹی جامعہ اس عمارت، لباٹریوں، لائبیریوں اور دوسری سہولیات دے کوئی ادارہ، محکمہ، سکول، کالج، ہاسٹل میں قائم کیا ہو۔

ب۔ مالی اور ہیومن ریسورس کی کفایت

د۔ پڑھائی، ریسرچ، غیر نصاب، امتحانات اور دوسرے جامعہ کے دوسرے معاملات اور

ر۔ اور ایسے دوسرے معاملات جو اس نے مقرر کی ہو۔

۲۔ چانسلر بورڈ آف گورنر کو انکوئری یا معائنہ کی نتائج کے سلسلے میں اپنے خیالات پہنچائے گا اور بورڈ مذکورہ کے خیالات حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل کرنے کا مشورہ دے گا۔

۳۔ بورڈ آف گورنر ایسے وقت میں جو چانسلر میں مقرر کیا ہو اسے ایسے کام سے آگاہ کرے گا جس پر عمل یا مشورہ کیا گیا ہے ان انکوائری یا نتائج کے سلسلے میں۔

۴۔ جہاں بورڈ آف گورنر نے مقررہ وقت کے اندر چانسلر کے اطمینان کے مطابق کا عمل نہ کیا، چانسلر جاری کر سکتا ہے ایسے ہدایات جیسے وہ موزوں سمجھے بورڈ آف گورنر ایسے ہدایات سے اتفاق کرے گا۔

10۔ وائس چانسلر

ا۔ وائس چانسلر چانسلر تعنیات کرے گا تین سال کے لئے جیسے شرائط وضوابط پر جانسلر مقرر کرے گا۔ بشرطیکہ تعنیاتی کے تین سال عرصے کے اختتام پر مزید تین سال کے عرصے سے زیادہ نہ ہو تعنیات کریگا۔

۲۔ کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کی چوکی خالی ہو یا وائس غیر حاضر ہو یا کسی بیماری یا دوسری وجہ سے کام کرنے سے معذور

ہو چانسلر وائس چانسلر کے فرائض انجام دینے کے لئے ایسے انتظامات کرے گا جیسے وہ مناسب سمجھے۔

۱۱۔ وائس چانسلر کے فرائض واختیارات

۱۔ وائس چانسلر جامعہ کا انتظامی حاکم اور اکیڈمیک افسر ہوگا۔اور اس آرڈینس، قانون مضوعات، ریگولیشن اور قواعد کو نافذ کرنے کا اور جامعہ کے پالیسوں اور پروگراموں کو کرنے پابند ہوگا۔

۲۔ وائس چانسلر چانسلر کی غیر حاضری میں کسی بھی دوسری ادارے یا یونیورسٹی کے باڈی میں میٹینگ کی نشست کی سربراہی کرے گا۔

۳۔ وائس چانسلر ہنگامی حالت میں اپنی رائے میں کوئی فوری قدم لینے یا کوئی کام کرنے جو وہ ضروری سمجھے کرے گا اور جیسے ممکن ہو جلد از جلد اپنے کام کرنے کی رپورٹ افسر، ادارے یا دوسرے ادارے کو کرے گا۔جو عام طور پر ایسے حالات سے نمٹتا ہو

۴۔ مخصوص اور عام مروجہ اختیارات کے بلا ذمہ داری، وائس چانسلر کے درجہ ذیل اختیارات بھی ہونگے۔

الف۔ چھ ماہ کے مدت سے زیادہ عارضی خالی آسامیاں پیدا کرنا اور اس پر تعنیاتی کرنا۔

ب۔ منظور شدہ بجٹ کے اخراجات کو منظوری دینا اور بجٹ میں نہ دیئے گئے

ج۔ غائب شدہ چیزوں کے لئے جو پچاس ہزار کی قیمت سے زیادہ نہ دوبارہ خرچہ کرنے کی اجازت دینا اور اس کی رپورٹ بورڈ آف گورنر کو ائندہ کی اجلاس میں دینا۔

د۔ متعلقہ جامعات سے ناموں کی لسٹ کی وصولی کے بعد جامعہ کے تمام امتحانات کے لئے پرچہ جات کے اگیزامینر اور پرچہ مرتب دار کو تعنیات کرنا

ذ۔ پرچہ جات گریڈس، اور نتائج کی چھان بین کا انتظامات کرنا جیسے وہ ضروری سمجھے۔

ر۔ جامعہ کے اساتذہ افسران اور دوسرے ملازمین کو ہدایات کرنا کہ پڑھائی، ریسرچ، امتحان، انتظامیہ اور یونیورسٹی کے دوسرے معاملات کیلئے ایسے دوسرے اقدامات کرے جیسے وہ ضروری سمجھے جامعہ کے معملات کے سلسلے میں۔

ز۔ ایسے درجاتی ملازمین کی تعنیاتی جن کے سلسلے میں بورڈ آف گورنر نے اسے اختیارات تفویض کئے ہو۔

س۔ تفویض کرے، تحت ایسے شرائط، اگر کوئی ہو، جو مقرر کئے گئے ہو، اسکے اختیارات تحت اس آرڈینس کے، کسی افسر کو یا جامعہ کے دوسرے ملازمت

ش۔ ایسے اختیارات اور افعال استعمال کرنا یا ادا کرنا جو مقرر یا دیئے ہوا سے بورڈ آف گورنر نے۔

12۔ جامعہ کے بعض افسران کی تعنیاتی

وائس چانسلر جامعہ کے درج ذیل افسران کو آمناء کے بورڈ سے منظوری کے بعد درج ذیل افسران کو تعنیات کرے گا۔

الف۔ رجسٹرار

ب۔ ڈائکٹر فناس

ج۔ ڈائکٹر منصوبہ بندی اور ترقیاتی

د۔ کنٹرولر امتحانات اور

ر۔ ریذیڈنٹ آڈیٹر

۲۔ سب سیکشن ا کے تحت بھرتی کئے گئے افسران کے قواعد اور ضوابط ایسے ہونگے جیسے آمناء کا بورڈ مقرر کرے گا۔

13۔ رجسٹرار

ا۔ رجسٹرار جامعہ کا تاعمر افسر ہوگا۔

۲۔ رجسٹرار عام مہر اور جامعہ کا اکیڈمیک ریکارڈ کا محافظ ہوگا۔ اور ایسے فرائض اور ذمہ داریاں نبھائے گا جیسے مقرر کئے گئے ہو

14۔ ڈائکٹر فنانس

ڈائکٹر فنانس جامعہ کا تاعمر افسر ہوگا اور کرے گا

الف۔ جامعہ کی اراضی، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام

ب۔ جامعہ کے سالانہ اور ریوائض بجٹ کی تیاری و رتخمیناتی اور انکو بورڈ آف گورنر کو پیش کرنا۔

ج۔ یقین دہانی کرنا کہ جامعہ کے فنڈ جن مقاصد کیلئے مہیا کئے گئے ان پر صرف ہوئے اور

د۔ ایسے دوسرے فرائض انجام دینا جیسے مقرر کئے ہو۔

15۔ ڈائریکٹر منصوبہ بندی اور ترقیات

ڈائریکٹر منصوبہ بندی اور ترقیات جامعہ کا تاعمر افسر ہوگا۔ اور جامعہ کے منصوبہ بندی اور ترقیات کا ذمہ دار ہوگا۔

16۔ کنٹرولر امتحانات

کنٹرولر امتحانات جامعہ کا تاعمر افسر ہوگا۔ اور امتحانات کے کروانے سے متعلق معمالات کے لئے ذمہ دار ہوگا اور ایسے دوسرے فرائض کے لئے جو مقرر ہو۔

17۔ ریذیڈینٹ آڈیٹر

ریذیڈینٹ آڈیٹر جامعہ کا تاعمر افسر ہوگا۔ ور جامعہ سے ادا کئے گئے تمام ادائیگیوں کی فری آڈیڈیٹ کی ذمہ دار ہوگا۔

18۔ مقتدر حکام

درج جامعہ مقتدر حکام ہو نگے۔

الف۔ آمناء کا بورڈ

ب۔ بورڈ کا گورنر

ج۔ اکیڈمک کونسل

د۔ بورڈ آف فیکلٹیز

ر۔ بورڈ آف سٹیڈیز

س۔ سلیکشن بورڈ

ش۔ بورڈ آف ایڈوانس سٹڈیز اور ریسرچ

ص۔ بورڈ آف ایڈوانس سٹڈیز اور ریسرچ

ض۔ مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی

ط۔ ڈسپلن کمیٹی جو قانون نے مقرر کی ہو۔

19۔ آمناء کا بورڈ

آمناء کے ٹرسٹ کے رہنماء اور مندرجہ ذیل دیگر ممبران پر شامل ہوگا۔

الف۔ پروفیسر سرجن محمد کبیر (رہنماء/ آمین)

ب۔ مسز روبدہ کبیر (آمین)

ج۔ جناب سمیر خان کبیر (آمین)

د۔ جنافہد خان کبیر (آمین)

20۔ بورڈ آف گورنرز

ا۔ بورڈ آف گورنرز شامل ہوگا

الف۔ چانسلر، جو اسکا چیئر مین ہوگا۔

ب۔ وائس چانسلر

ج۔ چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ یا اس کا منتخب کردہ جج پشاور ہائی کورٹ

د۔ چیئرمین ایچ ای سی یا منتخب کردہ تاعمر ممبر کمیشن

ر۔ چیئرمین خیبر پختونخواہ پبلک سروس کمیشن یا ایک ممبر مذکورہ کمیشن کے چیئرمین کا منتخب کردہ۔

ز۔ صدر چیئرمین پاکستان میڈیکل ڈینٹیل کونسل کا یا ایک تاعمر ممبر جو منتخب کردہ صدر/چیئرمین

س۔ سیکرٹری گورنمنٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ

ش۔ سیکرٹری گورنمنٹ ایجوکشن ڈیپارٹمنٹ

ص۔ سیکرٹری گورنمنٹ فنانس ڈیپارٹمنٹ

ط۔ چیئرمین پاکستان انجینئرنگ کونسل

ظ۔ ایک ممبر تاعمر منتخب کردہ چیئرمین کا

ع۔ ایک نمائندہ پاکستان انسٹیوٹ آف اکاؤنٹنس آف پاکستان

غ۔ ایک منتخب کردہ پاکستان انسٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ منجمنٹ اکاؤنٹنس آف پاکستان

ف۔ جامعہ کے ڈینز آف فیکلٹیز

۲۔ رجسٹرار بورڈ آف گورنرز کا سیکرٹری ہوگا۔

21۔ بورڈ آف گورنرز کے نشست

ا۔ بورڈ آف گورنرز ایک سال میں کم از کم چار دفعہ نشست کریگا۔ جو کہ وائس چانسلر مقرر کرے گا، بشرطیکہ چانسلر کے ہدایات پر ایک خاص نشست کسی بھی وقت بلائی جاسکتی ہے یا ریکوزیشن یا بورڈ آف گورنرز کے چار سے کم نہ ہو ممبران کے ریکوزیشن پر جو وہ فوری قسم کے معاملے کو سمجھتے ہو۔

۲۔ مذکورہ بورڈ کے نشست کے لئے ۲۱ دن سے کم نوٹس نہیں دیا جائے گا تمام بورڈ کے ممبران کو بشرطیکہ خاص نشست کے لئے ۱۰ دن کا نوٹس کافی ہوگا۔

۳۔ خاص میٹنگ کا ایجنڈا خاص معملات تک محدود ہوگا۔ جس کے لئے نشست بلائی گئی۔

۴۔ بورڈ آف گورنرز کے ایک نشست کا کورم جسکے تمام ممبران کا 1/3 کا ہوگا۔

۵۔ بورڈ آف گورنرز کا فیصلہ تمام ممبران کے اکثریتی خیالات پر مبنی ہوگا۔ بشرطیکہ ووٹوں کی برابری کی صورت میں چیئرمین کا کاسٹنگ ووٹ ہوگا۔

۶۔ نشست کے خلاصہ کی منظوری آمناء بورڈ دے گا۔

۷۔ چانسلر کی غیر حاضری کی صورت میں وائس چانسلر نشستوں صدارت کرے گا۔

22۔ بورڈ آف گورنرز کے فرائض اور اختیارات

ا۔ بورڈ آف گورنرز جامعہ کا ایگزیکٹیو ہوگا اور تحت دستاویزات اس آرڈیننس اور قوانین کے جامعہ کے معملات اور اراضی کے انتظام کی نگرانی

۲۔ مذکورہ بالا شرائط پر اثر انداز ہوئے بغیر اور تحت دستاویزات اس آرڈیننس، قواعد اور آمناء کے بورڈ سے منظور شدہ، بورڈ آف گورنر کے درجہ ذیل اختیارات ہونگے۔

الف۔ جامعہ کے اراضی اور فنڈ کا انتظام کرنا اور کنٹرول کرنا

ب۔ فنانس اور منصوبہ بندی کمیٹی کے مشورے کے مطابق جامعہ کے مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کو باقاعدہ اور سرپرستی کرنا اور اس مقصد کے لئے ایسے ایجنٹس تعنیات کرنا جیسے یہ ضروری خیال کرے۔

ج۔ سالانہ اور ریوائض سالانہ بجٹ تخمینا جات پر غور کرنا اور آمناء کے بورڈ کے منظوری کے لئے ان کو بھیجنا ساتھ اپنے سفارشات

د۔ اخراجات کے ایک بڑے ہیڈ سے دوسرے بڑے ہیڈ کو فنڈ منتقل کرنا

ر۔ یونیورسٹی کے کی طرف سے محرک اور غیر محرک پراپرٹی کی منتقلی کرنا اور قبول کرنا

ز۔ جامعہ کے طرف سے معاہدے کرنا تبدیل کرنا، منسوخ کرنا، جاری رکھنا،

س۔ جامعہ کے وصول شدہ یا خرج شدہ رقوم، سرمایہ اور مواخیزات کے حساب کتاب کے لئے ایک خاص کتاب رکھنا

ش۔ کوئی زمین منتقل شدہ اور عطیات حبا الوصیت، چندہ، اوقاف اور یونیورسٹی کو دیگر عطیات کی حصولی اور انتظام

ص۔ خاص مقاصد کیلئے جامعہ کے پاس رکھے گئے فنڈز کا انتظام

ض۔ فارم کا تعین، جامعہ کے عام مہر کے استعمال کو باقاعدہ اور تحویل میں رکھنے کے لئے

ط۔ جامعہ کے کام کو جاری رکھنے کیلئے عمارتیں، لائبیریاں، فرنیچر، دیگر آلات اور دوسرے چیزوں کا مہیا کرنا

ظ۔ طالبعلوں کی رہائش کے لئے رہائشی ہال اور ہاسٹل قائم کرنا یا منظوری دینا۔

ع۔ تعلمی اداروں کا الحاق غیر الحاق کرنا

غ۔ شروع کرنا پروفیسر شیپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شیپ، اسسٹنٹ پروفیسر شیپ اور دوسرے ٹیچنگ پوسٹیں یا معطل یا ختم کرنا ایسی کوئی آسامی

ف۔ قائم کرنا، معطل یا ختم ایسے انتظامی، کلینکل، ریسرچ یا دوسرے آسامیاں جو ضروری ہو۔

ل۔ سلیکشن بورڈ کے سفارشات پر اساتذہ، افسران اور ایسے دوسرے کیڈر آسامیوں پر تعنیاتی کرنا جو بورڈ آف گورنر نے مقرر کیئے ہو۔

م۔ میرو ٹس پروفیسر کی تعنیاتی ایسے شرائط اور ضوابط پر جیسے مقرر ہو

ن۔ اعزازی ڈگریاں اور ڈینڈ ڈسپلن فیلڈ میں عطاء کرنا شرائط کے مطابق جو مقرر ہو۔

و۔ جامعہ کے افسران، اساتذہ کے ملازمین فرائض مقرر کرنا

ء۔ افسران، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کا معطل، سزا یا سروس سے ہٹانا کا (ماسوائے وائس چانسلر) مروجہ طریقہ کار کیمطابق

ی۔ اس آرڈینس کے دستاویزات کے مطابق مختلف اداروں کے ممبران کی تعنیاتی

ے۔ چانسلر کی منظوری کے لئے قوانین کی پیش کرنا

سیکشن ۲۶ کے تحت بنائے گئے اکیڈمیک کونسل کے ریگولشنز پر غور اور منظور کرنا

جامعہ کے متعلق تمام دوسرے معماملات کا تعین اور کرنا اس مقصد کے لئے تمام اختیارات استعمال کرنا جو اس آرڈینس نے یا قوانین نے خصوصا دئے گئے ہو۔

اپنے اختیارات ادارے یا افسر یا ایک کمیٹی یا افسر تفویض کرنا

دوسرے ایسے افعال کا ادا کرنا جو قوانین اسکو سپرد کرتا ہے

23۔ اکیڈمیک کونسل

ا۔ اکیڈمیک کونسل شامل ہوگا

الف۔ چانسلر جو کونسل کا چیئرمین ہوگا۔

ب۔ وائس چانسلر

ج۔ ڈینز

د۔ کنٹرولر امتحانات

ذ۔ رجسٹرار جو کہ بطور سیکرٹری کونسل کام کرے گا۔

۲۔ منتخب کیئے گئے ممبران تین سال کیلیئے ہونگے۔ اور دوبارہ انتخاب کے لئے بھی ٹھیک ہونگے۔

۳۔ اکیڈمیک کونسل کی ایک نشست کا کورم کا تمام ممبران کی تعداد 1/3 ہوگا۔

24۔ اکیڈمک کونسل کے فرائض اور اختیارات

اکیڈمک کونسل جامعہ کا سب سے بڑا اکیڈمیک ادارہ ہوگا اور اس آرڈینس قوانین کے دستاویزات کے تحت ہدایات، سکالرشپ،

ریسرچ اور امتحانات کے لئے ایک خاص معیار بنانے کا اختیار مند ہوگا۔اور جامعہ کے اکیڈمیک لائف ترقی کو باقاعدہ کو ترقی دینا

۲۔ خاص اور مذکورہ بالا شرائط پر اثر انداز ہوئے بغیر، اکیڈمیک کونسل کے اختیارات ہونگے۔

الف۔ بورڈ آف گورنرز کو علمی معملات پر مشورہ دینا

ب۔ طالبعلوں کا مطالعہ کے کورسز کے امتحانات اور داخلے کو باقاعدہ بنانا

ج۔ بورڈ آف گورنرز کو تجویز دینا فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس انسٹیوٹ اور مطالعاتی بورڈ کے بنانے کے سکیموں کی

د۔ جامعہ میں ٹیچنگ اور ریسرچ کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز بنانا اور غور کرنا

ر۔ بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف سٹیڈیز کو جامعہ کے تمام امتحانات کے لئے کورسز آف سٹیڈیز اور سلیبس مقرر کرنے کے لئے سفارشات مرتب کرنا بشرطیکہ بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف سٹیڈیز کے سفارشات مقررہ وقت پر حاصل نہ کئے گئے ہوتو کونسل بورڈ آف گورنرز کے منظوری پر دوسرے سال بھی کورسز آف سٹیڈیز جاری رکھ سکتا ہے۔

س۔ دوسرے جامعات کے امتحانات کو برابر تسلیم کرنا امتحانی اداروں کے برابر بطور خط و کتابت کرنے والی یونیورسٹی

ش۔ ایسے دوسرے افعال ادا کرنا جو قوانین نے مقرر کئے ہو۔

قوانین موضوعہ، ضوابط اور قواعد

25۔ قوانین موضوعہ

ا۔ اس آرڈینیس کے دستاویز کے تحت، بورڈ آف گورنرز درجہ ذیل تمام یا کوئی بھی معاملہ کو باقاعدہ بنانے کیلئے قوانین بنائے گا۔

الف۔ یونیورسٹی کے ملازمین کے سروس کے قواعد اور ضوابط بشمول پے سکیل، پنشنز، انشورنس، گریجویٹی، پروونڈنس فنڈ، بنولٹ فنڈ اور دوسرے

ب۔ استاتذہ، ریسرچرز اور افسران کے معاہداتی تعنیاتی کے شرائط اور ضوابط

ج۔ فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ اور دوسرے ڈویژن قائم کرنا

د۔ قائم کئے گئے اداروں کا الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معملات

ذ۔ افسران اور استاتذہ کے اختیارات اور

ر۔ ایسے شرائط جن کے تحت جامعہ دوسری نجی یا پبلک تنظیوں کے ساتھ انتظامات کرسکتا ہے انسٹرکشن، ریسرچ اور دوسری سکالری سرگرمیوں کے مقصد

س۔ پرفیسر امیروٹس کے تعنیاتی کے شرائط

ش۔ اعزازی ڈگریاں دینا

ص۔ جامعہ کے ملازمین پر ڈسپلنری اقدامات کرنے اور انکی مئوثر کارگردگی کے لئے معیار بنانا

ض۔ یونیورسٹی فنڈز میں سرمایہ کاری اور اراضی کی حصولی اور انتظام اور

ط۔ دوسرے تمام معملات جو اس آرڈینس کے تحت ہونے چاہیے یا مقرر کئے گئے ہو تحت قوانین

۲۔ قوانین مضوعہ کا ڈرافٹ آمناء کے بورڈ کو پیش کیا جائے گا۔ جس کے پاس قوانین مضوعہ بغیر تبدیلی کے منظور کرنے کا اختیار ہوگا۔ یا بورڈ آف گورنرز کو دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس ان ظاہر شدہ اصول پر جو اس سلسلے میں کئے ہیں بیجھ سکتا ہے۔

۳۔ کوئی قوانین مضوعہ آمناء کے بورڈ کے منظوری کے بغیر جائز تصور نہیں ہوگا۔

26۔ ریگولشنز

ا۔ آرڈینس کے دستاویز اور قوانین موضوعہ کے تحت ضوابط بنائے جا سکتے ہیں تمام مندرجہ ذیل دیگر معمالات کے۔

الف۔ جامعہ کے ڈگریز، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹس کے لئے کورس آف سٹیڈیز بھی جامعہ کے طالبعلوں کا داخلہ ایسے شرائط جن کے تحت طالعبلم داخل ہونگے اور ڈگریوں، ڈپلوموں اور سرٹفکیٹس کیا اہل ہونگے۔

ب۔ امتحانات کا لینا

ج۔ طالبعلوں کا جامعہ کے امتحانات داخلہ فیس اور دوسرے چارجز ادا کرنا

د۔ جامعہ کے طالعلموں کا ڈسپلن اور رویہ

ذ۔ جامعہ یا کالجوں کے طالعلموں کے رہائش بشمول رہائشی ہالوں اور ہاسٹلوں میں رہائشی فیس مقرر کرنا

س۔ ہاسٹلوں اور لاجنگز کی منظوری دینا

ش۔ ایسے شرائط جن کے تحت ایک شخص خود مختار ریسرچ کرے جس کی وجہ وہ ڈگری کا مستحق ہو

ص۔ فیلوشیف، سکالرشیف، نمائشات میڈلز اور انعامات کی قائم کرنا کا ادارہ

ط۔ اکیڈمیک لباس

ظ۔ لائبیری کا استعمال

ع۔ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس اور بورڈ آف سٹیڈیز کا بنانا

غ۔ تمام دوسرے معملات جو اس آرڈینس یا قوانین موضوعہ یا ریگولشنز میں درج ہو

۲۔ قوانین موضوعہ اکیڈمیک کونسل تیار کرے گا۔ اور بورڈ گورنرز کو پیش کرے گا جو اس کو منظور کر سکتا ہے یا بغیر منظوری بورڈ آف کونسل دوبارہ بھیج سکتا ہے۔

۳۔ اکیڈمیک کونسل نے جو ریگولشنز بنائے ہو وہ تب تک جائز نہ ہونگے جب تک بورڈ آف گورنرز نے منظوری نہ دی ہو۔

27۔ قواعد

ا۔ ادارے اور جامعہ کے دوسرے یا یونیورسٹی کے دوسرے جماعتیں اس آرڈینیس،قوانین موضوعہ کا اور ضوابط کے مطابق کام کریں گے۔اپنے کام کو با قاعدہ کرنے کیلئے اور وقت اور جگہ نشستوں کے اور متعلقہ معملات کے بشرطیکہ بورڈ آف گورنرز آمناء کے بورڈ کا ماہ قبل منظوری کے ترامیم کے ہدایات دے سکتا ہے یا کسی قائدے میں ترمیم، یا کسی ادارے یا جماعت یا اس سیکشن کے تحت بنا یا ہوا

۲۔ بورڈ آف گورنرز امناء کے بورڈ کے ماہ قبل منظوری جامعہ کے معملات کو با قاعدہ بنانے کے قوانین جو کہ بالخصوص اس آرڈینیس قواعد و ضوابط میں نہ دئے گئے ہو۔

28۔ قواعد اور ضوابط ترمیم اور منسوخی

قواعد اور ضوابط میں تبدیلی یا منسوخی کا طریقہ کار وہی ہوگا جو کہ قواعد وضوابط کے بنانے کے سلسلے میں بیان کیا گیا ہے۔

29۔ جامعہ کے ساتھ تعلیمی اداروں کا الحاق

ا۔ ایک تعلمی ادارہ، پاکستان کے اندر یا باہر سے، یونیورسٹی کے ساتھ الحاق درخواست دینے والا درجہ ذیل شرائط پوری کرے گا۔

الف۔ کہ تعلیمی ادارہ حکومت یا ایک قانونی بنائے گئی جماعت کے انتظام کے تحت کام کرتا ہے

ب۔ کہ تعلیموں اداروں کے مالی ذرائع کافی ہے جو کہ اس کے مئوثر کام اور جاری گزارے کیلئے کافی ہے۔

ج۔ کہ تعداد کو اور قابلیت اور پڑھانے اور دوسرے سٹاف کا اوران کے نوکری کے شرائط اور ضوابط کافی ہے، ہدایات ٹیچنگ اور ٹرینگ جو تعلیمی اداروں کرے گا

د۔ کہ تعلیمی ادارے نے خاص قواعد بنائے ہیں اپنے سٹاف اور دوسرے ملازمین کے ڈسپلن اور مئوثر کارگردگی کے لئے

ذ۔ کہ وہ عمارت جس میں تعلیمی ادارہ ہے موضوع جگہ پر واقع ہے۔

لائبریری، لبارٹریاں اور دوسری ٹیچنگ اور ریسرچ کے سہولیات کافی مہیا ہے جیسے ایک معیاری ٹیچنگ اور ریسرچ ادارے کو برقرار رکھنے کیلئے

۲۔ درخواست میں مزید بیان دینا ہوگا۔ کہ اگر تعلیمی ادارے کا الحاق ہوتا ہے تو اس کے ٹیچنگ سٹاف اور انتظامیہ میں تبدیلی یا ٹرانسفر جامعہ کو فوراً رپورٹ کرنا ہوگا۔ اور ٹیچنگ سٹاف ایسے قابلیت رکھتا ہوگا جیسے مقرر کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ الحاق کمیٹی کے لئے طریقہ کار ایک درخواست کے ختم کرنے کے لئے ،منظوری دینے کے لئے یا تعلیمی ادارے کا الحاق نامنظور کرنے کیلئے

۴۔ بورڈ آف گورنرز الحاق کمیٹی کے سفارشات پر دے سکتا ہے یا انکار کرسکتا ہے ایک تعلیمی ادارے کو الحاق دینے سے۔

30۔ یونیورسٹی فنڈ، آڈیٹ اور اکاؤنٹس

ا۔ یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا جس میں فیسیں چندے ٹرسٹ، ھباجات اوقاف اور دوسرے تمام ذرائع اگر کوئی ہو سے آمدنی اس میں جمع ہوگی

۲۔ جامعہ کے کیپٹل اور متوازی اخراجات فاؤنڈیشن/ایسوسی ایشن/سوسائیٹی کے چندوں سے لئے جائے گے بشمول دوسرے جامعات اور افراد اوران ذرائع سے حاصل کردہ آمدنی سے

۳۔ کوئی چندہ، عطیہ یا گرانٹ جو براہ راست یا غیر براہ راست شامل ہوگا کوئی جلد یا بعد میں آنے والا مالی ذمہ داری جامعہ کے لئے یا ایسی سرگرمی جو کہ موجودہ وقت کے پروگراموں میں شامل نہ ہو، بورڈ آف گورنرز کے ماقبل منظوری کے بغیر قبول کیا جائے گا۔

۴۔ مذکورہ بالا سب سیکشن کے شرائط پر اثر انداز ہوئے بغیر آمناء بورڈ ذمہ دار ہوگا جامعہ کے مالی ضروریات کیلئے

۵۔ جامعہ کے اکاؤنٹس ایسے فارم اور انداز میں رکھے جائیں گے جیسے بورڈ آف گورنرز مقرر کرے گا اس کا ہر سال آڈیٹ ہوگا مالی سال کے چھوتھے مہینے کا اختتام پر ایک چارٹیڈ اکاؤنٹس جو کہ بورڈ آف گورنرز تعنیات کرے گا۔

٦۔ اکاؤنٹس بعمہ اس آڈیٹر کے رپورٹ کے آمناء کے بورڈ کو منظوری کیلئے پش کی جائے گا۔

۷۔ آڈیٹر کے رپورٹس اس بات کی دلیل ہوگی کہ رپورٹ اعلی درجے کی آڈیٹ اور پاکستان انسٹیوٹ آف چارڈ ڈیڈ اکائنٹس کے سرٹیفیکشن کے مطابق ہیں

جنرل پرویژن

31 ۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ

جامعہ کا ایک ملازمین اپنی عمر کے ساٹھ سال پورے ہونے پر ملازمت سے ریٹائرڈ ہوگا۔

32۔ ملازمت بعد از ریٹائرمنٹ

یونیورسٹی کا ایک ملازم بعد از ریٹائرمنٹ عام طور پر جامعہ میں دوبارہ ملازم نہیں ہوگا۔ جب تک اسی دوبارہ ملازمت مفاد عامہ کے لئے ضروری نہ ہو اور بورڈ آف ڈائریکٹر سے ماقبل منظور نہ ہوگا۔

33۔ رویہ

جامعہ کے ملازمین کا رویہ ریگولیٹ باقاعدہ کیا جائے گا ایسے انداز میں جو دیا گیا ہو۔

34۔ ڈسپلنری ایکشن

جامعہ کا ملازم مروجہ ڈسپلنری ایکشن اور سزا مروجہ طریقہ کار کے مطابق جواب دہ ہوگا۔

33۔ پنشن، انشورنس، گریجوٹی، پروونڈ ینٹ فنڈ اور بنولنٹ فنڈ

ا۔ جامعہ اپنے ملازمین کے فائدے کے لئے انداز میں کے تحت ایسے شرائط کے جو ہو مروجہ سکیمیں بنائے گا جیسے پنشن، انشورنس، گریجوٹی، پروونڈ ینٹ فنڈ اور بنولنٹ فنڈ جیسے یہ موضوع سمجھے۔

۲۔ جہاں اس آرڈیننس کے تحت پروونڈ ینٹ ایکٹ 1925 کے دستاویز ایسے فنڈ پر لاگو ہونگے۔

36۔ ادارے کے ممبران کے مدت ملازت کا آغاز

جب کسی نے ادارے کا ایک ممبر تعنیات یا منتخب ہوگا اس کے مدت ملازمت جیسے اس آرڈیننس کے تحت مقرر ہو شروع ہوگی اس تاریخ جو مروجہ ہو۔

37۔ ادارے میں عارضی آسامیوں کو پر کرنا

کوئی عارضی آسامی تعنیات یا منتخب شدہ ممبران ادارے کے جلد از جلد جیسے آسان ہو پر کی جائی گی جیسے فرد یا جماعت سے جس نے تعنیات یا منتخب کیا ہو ممبر کو، جس کی آسامی خالی ہوگئی ہو اور شخص تعنیات کیا گیا یا منتخب کیا گیا آسامی پر اسے ادارے کا ممبر ہوگا باقی ماندہ مدت کے لئے اس شخص کے جس کی آسامی اس نے پر کی ہو،

بشرطیکہ جہاں ایک ادارے کے ممبر شپ میں ایک آسامی خالی جائی علاوہ بورڈ آف گورنرز کے، پر نہیں کی جائے گی اس وجہ سے ممبر بر بنائے عہدہ کا اور آسامی ختم ہوگئی ہے یا آرگنائزیشن اس ادارہ یا دوسری باڈی علاوہ جامعہ کے ختم ہوگئی ہے یا کام کرنے سے معذور یا کسی دوسرے وجہ سے جو اس کو پر کرنے کے قابل نہیں کرتا، آسامی پر کی جائے گی ایسے طریقے سے جیسے چانسلر بورڈ آف گورنرز کے سفارشات دے گا۔

۲۔ ایک منتخب شدہ ممبر کی چوکی خالی ہوگی اگر استفی دے گا یا ادارے کا مسلسل تین نشستوں سے غیر حاضر ہو بغیر خاص وجہ سے یا غیر حاضری کی چھٹی یا اس کا انتخابی ادارے نے بدل دیا ہو۔

38۔ ادارے کے ممبر شپ کے متعلق کے تنازیات

ا۔ باجز کوئی شامل ہو اس آرڈیننس میں ایک شخص کا منتخب کیا گیا کسی ادارے نے ختم تصور کیا جائے گا اس کی ممبر ہونا ایسے ادارے کا

جلد از جلد جب اس کی پوزیشن برقرار رکھنا ہوگی جس کی وجہ سے وہ منتخب یا تعنیات کیا گیا تھا۔

۲۔ اگر کوئی تنازہ کھڑا ہوتا ہے کہ آیا کوئی شخص کسی ادارے کا ممبر تھا تو معاملہ ایک کمیٹی بشمول وائس چانسلر، چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ یا مذکورہ ہائی کورٹ کا جج کو پیش کیا جائے گا۔اور کمیٹی کا فیصلہ آخری اور نافذ العمل ہوگا۔

39۔ دوسرے اداروں کی بناوٹ، افعال اور اختیارات

دوسرے اداروں کی افعال اور اختیارات جن کیلئے مخصوص دستاویز یا ناکافی ستاویز اس آرڈینس میں نہیں دئے گئے ہیں، ہونگے ایسے جیسے قوانین موضوعہ میں مروجہ ہو۔

40۔ ادارے کی کمیٹی کی تعنیاتی

بورڈ آف گورنرز، اکیڈمیک کونسل اور دوسرے ادارے ایسے سٹیڈنگ، سپیشل یا مشاورتی کمیٹیاں تعنیات کر سکتے ہیں جیسے وہ اپنے افعال کے ادائیگی کیلئے مفید سمجھے

41۔ پہلی قانون میں موضع

باجز کوئی چیز شامل ہو اس آرڈینس میں اس آڈینس کے ساتھ بنایا گیا شیڈول قانون موضع تصور ہوگا، قانون موضع بنایا گیا سیکشن ۲۴ کے تحت اور نافذ العمل ہو جب تک مسنوخ نہ کیا گیا ہو یا نئی قانون نہ بنایا گیا ہو۔

42۔ مشکلات کی واگزاشت

اگر کوئی مشکل پیش آتی ہے پہلی آئین یا ایک ادارے کی دوبارہ بناوٹ اس آڈینس کے نافذ العمل ہونے یا اس آرڈینس کے کسی دستاویز دوسرے طرح اثر انداز ہونے سے، چانسلر اس مشکل کو ہٹانے کی ہدایات دے سکتا ہے۔

43۔ اداروں کے کاروائیاں آسامیوں کی وجہ سے غیر قانونی نہیں ہوگی۔

کوئی ایکٹ، کاروائیاں، تحریر یا فیصلہ کسی ادارے کا غیر قانونی نہیں ہوگا بوجہ صرف کسی آسامی کی بننے کی وجہ سے یا تعنیات کرنے یا منتخب کرنے ادارے کا کوئی ممبر

44۔ قانونی ذمہ داری سے برات

کوئی دعوی یا قانونی کاروائی جامعہ یا کسی ادارے یا جامعہ کے ملازم یا ادارے کے کسی شخص کے خلاف دائر نہیں ہوگی، کسی کئے گئے کام کے کرنے کے سلسلے میں یا اس آردینس کے تحت نیک نیتی کے کئے گئے منشاء کے مطابق